

کچھ عجب حسن میں دعوت کی جوانی دیکھی
 اور احسان میں دولت کی جوانی دیکھی
 تیرے یر گلشن دعوت کی کلی اور گل پر
 سینکڑوں رنگ میں بھجے کی جوانی دیکھی
 صبح دم گرتی ہے شبنم جو گلون پر بن کر
 موتی جس اب میں قیمتہ کی جوانی دیکھی
 عرش دعوت پہ تجلی ہوئی جب سے تیری
 کچھ عجب زور میں ہمتہ کی جوانی دیکھی
 مرگئے مٹ گئے فرعون سے اعداء سارے
 جب تیری حیدری قوت کی جوانی دیکھی
 سب غلامو میں تیرا ایک یمانی کمتر
 اس پہ ہر ان تیری نظرہ کی جوانی دیکھی